



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی - 400001

فون: 022-22660502

06 اگست، 2021

گورنر کا بیان: 6 اگست، 2021

مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کا اجلاس 4، 5 اور 6 اگست 2021 کو منعقد ہوا۔ ابھرتے ہوئے ملکی اور عالمی میکرو اکنامک اور مالیاتی حالات اور آؤٹ لک کے جائزے کی بنیاد پر، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے متفقہ طور پر اس بات کے حق میں ووٹ دیا کہ پالیسی ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھا جائے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے 1 کے مقابلے 5 کی اکثریت سے یہ فیصلہ کیا کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اکوموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔ مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک ریٹ 4.25 فیصد پر بغیر کسی تبدیلی کے برقرار ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ ریپو ریٹ بھی 3.35 فیصد پر بغیر کسی تبدیلی کے برقرار ہے۔

2. آج، ہم جون 2021 میں منعقدہ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے وقت کے مقابلے میں بہت بہتر پوزیشن میں ہیں۔ وبائی مرض کی دوسری لہر کے رکنے کے ساتھ، اور کنٹینمنٹ کو آسان بنانے اور آہستہ آہستہ ہماری بحالی کے ساتھ، ویکسین کی مینوفیکچرنگ اور ویکسینیشن مسلسل بڑھ رہی ہے۔ اس کے باوجود وقت کی ضرورت یہ ہے کہ ہم اپنے احتیاطی تدابیر کو نہ چھوڑیں اور تیسری لہر کے کسی بھی امکان کے خلاف چوکس رہیں، خاص طور پر ملک کے کچھ حصوں میں بڑھتے ہوئے انفیکشن کے پس منظر میں ہم چوکس رہیں۔

3. حکومت کے اقدامات کے ساتھ مل کر ہمارے اقدامات کا مقصد مالی نظام کو صحت مند اور مستحکم رکھتے ہوئے دباؤ کو کم کرنا ہے اور ترقی کو ترجیح دینا ہے۔ ہمارے نقطہ نظر کو مارٹن لوتھر کنگ جونیئر 1 کے دو اقتباسات کو اگٹھا کر کے بیان کیا جاسکتا ہے "لیکن میں جانتا ہوں، کسی

نہ کسی طرح، یہ کہ جب اندھیرا ہو تب ہی آپ ستاروں کو دیکھ سکتے ہیں۔ آگے بڑھتے رہو۔ کوئی بھی چیز آپ کو دھیما نہ کر سکے۔ آگے بڑھتے رہو "

4. میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے فیصلے کی بنیادی وجہ بیان کر کے اپنی بات شروع کرتا ہوں۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) اجلاس حالیہ مہنگائی کے دو پرنٹس کے سائے میں ہوا جو کہ افراط زر کے ہدف کے اوپری ٹولورینس بینڈ سے اوپر ہے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اس بات کو نوٹ کیا کہ جون میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی توقعات کے مطابق معاشی سرگرمی وسیع پیمانے پر ابھری ہے اور معیشت دوسری لہر کے دھچکے سے ٹھیک ہو رہی ہے۔ مانسون ایک مختصر وقفے کے بعد دوبارہ زندہ ہوا ہے، اور خریف کی بوائی زور پکڑ رہی ہے۔ کچھ ہائی فریکونسی انڈیکٹرس بھی جون جولائی کے دوران دوبارہ اوپر بڑھ رہے ہیں۔ ہماری توقع یہ ہے کہ معاشی سرگرمیاں ویکسینیشن کی ترقیاتی بڑھوتری، بڑی پالیسی کی حمایت جاری رکھنے، بڑھتی ہوئی برآمدات، کووڈ سے متعلقہ پروٹوکول کو بہتر طریقے سے اپنانے، اور مناسب مالیاتی اور مالی حالات کے تناظر میں آگے بڑھنے اور رفتار پکڑنے کا امکان ہے۔

5. صارفین کی قیمتوں کی افراط زر کے مئی میں اضافے پر حیرت زدگی ہوئی، جو سپلائی کے منفی جھٹکے، لاجسٹکس کے بلند اخراجات، اشیاء کی عالمی قیمتوں میں اچھال اور گھریلو ایندھن کے ٹیکس کے امتزاج کی عکاسی کرتی ہے۔ جون میں، ہیڈلائن مہنگائی اوپری ٹولورینس کی سطح سے اوپر رہی، لیکن قیمت کی رفتار اعتدال پسند رہی۔ نیز، بنیادی افراط زر مئی میں اپنے عروج سے نرم ہوا۔ خام تیل کی بین الاقوامی قیمتیں غیر مستحکم رہیں، اوپیک پلس معاہدے کے نتیجے میں قیمتوں میں کوئی اعتدال افراط زر کے دباؤ کو کم کرنے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

6. توازن کے حوالے سے مجموعی مانگ کا آؤٹ لک بہتر ہو رہا ہے، لیکن بنیادی حالات اب بھی کمزور ہیں۔ مجموعی سپلائی بھی وبائی مرض سے پہلے کی سطح سے نیچے ہے۔ اگرچہ سپلائی کی رکاوٹوں کو کم کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے گئے ہیں، لیکن معیشت کے متعدد شعبوں میں سپلائی۔ ڈیمانڈ بیلنس کو بحال کرنے کے لیے مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ حالیہ مہنگائی کے دباؤ خدشات کو جنم دے رہے ہیں۔ لیکن موجودہ جائزہ یہ ہے کہ یہ دباؤ عارضی ہیں اور بڑی حد تک منفی سپلائی سائڈ کے عوامل کی وجہ سے کارفرما ہیں۔ ہم وبائی مرض سے پیدا ہونے والی غیر معمولی صورتحال سے گزر رہے ہیں۔ وبائی مرض کے دوران مالیاتی پالیسی کا رویہ خوشگوار مالی حالات کو برقرار رکھنے کے لیے کیا گیا ہے جو ترقی کو فروغ دیتے ہیں اور اسے تقویت پہنچاتے ہیں۔ اس مرحلے میں، ہر طرف سے جاری پالیسی سپورٹ - مالی، مالیاتی اور سیکٹرل - شروعاتی اور تردد سے دوچار بحالی کے لیے ضروری ہے۔ مضبوط اور پائیدار ترقی کے امکانات کی یقین دہانی کے ساتھ ہی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) مہنگائی کی توقعات کو پورا کرنے کے اپنے مینڈیٹ سے آگاہ ہے۔ اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے مروجہ ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا، اور اس کی تمام باریکیوں کے ساتھ اگوموڈیمٹیو موقف کو جاری رکھا۔

ترقی اور افراط زر کا جائزہ

گھریلو نمو

7. گھریلو معاشی سرگرمیاں وائرس کی دوسری لہر کے خاتمے اور معیشت کے مرحلہ وار دوبارہ کھولنے کے ساتھ معمول پر آنا شروع ہو گئی ہیں۔ ہائی فریکوئنسی انڈیکٹرز اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ (i) کھپت (نجی اور سرکاری دونوں)، (ii) سرمایہ کاری اور (iii) بیرونی مانگ سب کچھ دوبارہ رفتار حاصل کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ اب ہم ان تین پہلوؤں میں سے ہر ایک پر تفصیل سے بتاتے ہیں۔ پابندیوں میں مزید نرمی اور ویکسینیشن کی کوریج میں اضافے سے سامان اور خدمات پر نجی اخراجات بڑھنے کا امکان ہے، جن میں سفر، سیاحت اور تفریحی سرگرمیاں شامل ہیں، اس کی وجہ سے مجموعی مانگ میں وسیع البنیاد بحالی جاری ہے۔ زراعت اور دیہی طلب کے لیے مضبوط آؤٹ لک نجی کھپت کی حمایت جاری رکھے گا۔ مینوفیکچرنگ اور زیادہ کانٹیکٹ میں آنے والی خدمات میں بحالی، پینٹ اپ مانگ کی بڑھوتری اور ویکسینیشن کی رفتار کے ساتھ شہری طلب میں تیزی آنے کا امکان ہے۔ اس کی تصدیق کئی اعلیٰ فریکوئنسی انڈیکٹرز، مثلاً آٹوموبائل کی رجسٹریشن، بجلی کی کھپت، غیر تیل اور غیر سونے کی درآمدات، صارفین کے لئے پائیدار اشیاء کی فروخت اور شہری کارکنوں کی خدمات حاصل کرنے سے ہوتی ہے۔ ریزرو بینک کے صارفین کے اعتماد کے سروے کے جولائی راونڈ کے نتائج بتاتے ہیں کہ ایک سال پہلے کے سینٹیمنٹ تاریخی گراؤٹ سے پر امید کے زمرے میں واپس آگئے۔ درج فرموں کے ابتدائی نتائج بتاتے ہیں کہ کارپوریٹس انفارمیشن ٹیکنالوجی کمپنیوں کی قیادت میں فروخت، اجرت میں اضافے اور منافع میں اپنی صحت مند ترقی کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہے ہیں۔ اس سے صارفین کی مجموعی ڈسپوزیبل آمدنی میں بھی مدد ملے گی۔

8. اگرچہ سرمایہ کاری کی مانگ اب بھی کمزور ہے، لیکن صلاحیت کے استعمال میں بہتری، سٹیل کی بڑھتی ہوئی کھپت، سرمائے کی اشیاء کی زیادہ درآمدات، سازگار مالیاتی اور مالی حالات اور مرکزی حکومت کی طرف سے اعلان کردہ اقتصادی پیکجوں سے توقع کی جا رہی ہے کہ ایک طویل انتظار کے بعد معاشی بحالی شروع ہو جائے گی۔ ریزرو بینک کے سروے میں سروے کی جانے والی کمپنیوں کے پیداوار کے حجم میں توسیع اور Q2: 2021-22 میں نئے آرڈر کی توقع ہے جو کہ Q4: 2021-22 تک برقرار رہے گی، اور یہ بات سرمایہ کاری کے لیے بہتر ہے۔ وبائی امراض کے دوران کاروبار کے ذریعہ اختیار کردہ جدت کاری اور کام کرنے والے ماڈل وبائی مرض کے ختم ہونے کے بعد بھی کارکردگی اور پیداواری صلاحیتوں کے منافع کو حاصل کرتے رہیں گے۔ اس سے سرمایہ کاری، روزگار اور نمو کے اچھے دور کے شروع ہونے میں مدد ملنی چاہیے۔

9. بیرونی مانگ Q1: 2021-22 کے دوران مستحکم رہی، اور یہ بات برآمدات میں اضافے سے ظاہر ہوتی ہے، اور اس سے مجموعی مانگ کو اہم مدد فراہم ملی ہے۔ مضبوط بیرونی مانگ بھارت کے لیے ایک موقع ہے اور مزید پالیسی سپورٹ اس سے فائدہ اٹھانے میں مدد کرے گی۔ عالمی اشیاء کی قیمتیں اور مالیاتی منڈی میں اتار چڑھاؤ کے دورانیے، انفیکشن کی نئی لہروں کے خطرے کے

ساتھ، تاہم، معاشی سرگرمیوں کے منفی خطرات ہیں۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو 2021-22 میں 9.5 فیصد پر برقرار ہے جس میں Q1 میں 21.4 فیصد شامل ہے، اور Q2 میں 7.3 فیصد، اور Q3 میں 6.3 فیصد، اور 2021-22 کے Q4 میں 6.1 فیصد ہے۔ 2022-23: Q1 کے لیے حقیقی جی ڈی پی نمو 17.2 فیصد متوقع ہے۔

افراط زر

10. مئی میں بیڈ لائن سی پی آئی کی افراط زر تیزی سے بڑھ کر 6.3 فیصد تک پہنچ گئی جس کی وجہ تمام بڑے گروپوں میں سپلائی کے منفی جھٹکے، مخصوص سیکٹر میں ڈیمانڈ سپلائی کی عدم مماثلت اور عالمی اشیاء کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی اچھال ہے۔ جون میں یہ 6.3 فیصد رہا۔ تاہم، بنیادی افراط زر نے قابل قدر اعتدال درج کیا ہے۔

11. جنوب مغربی مانسون کی بحالی اور خریف کی ہوائی میں اضافہ، مناسب غذائی ذخیرے کی وجہ سے آنے والے مہینوں میں اناج کی قیمتوں کے دباؤ پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔ حکومت کی جانب سے سپلائی سائیڈ مداخلت کے باعث جولائی میں کھانے کے تیل اور دالوں کی قیمتوں میں کچھ اعتدال دکھائی دیتا ہے۔ بنیادی خدمات میں افراط زر جیسے مکان کا کرایہ تاریخی اوسط سے نیچے رہا ہے جو کہ ڈیمانڈ کے کمزور حالات کی عکاسی کرتا ہے۔ خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ ہے جس سے افراط زر پر درآمدی لاگت کا دباؤ پڑتا ہے۔ صنعتی خام مال کی بلند قیمتیں، پٹرول اور ڈیزل کی اونچی قیمتیں اور ان کے دوسرے دور کے اثرات کے ساتھ، اور رسد کے اخراجات مجموعی طور پر مینوفیکچرنگ اور خدمات کے اخراجات کی شرائط پر منفی اثر ڈالتے رہتے ہیں، حالانکہ کمزور مانگ کی حالات پیداوار کی قیمتوں اور بنیادی افراط زر کو متاثر کرتی ہیں۔

12. وبائی امراض کے آنے سے پہلے، بیڈ لائن مہنگائی اور افراط زر کی توقعات 4 فیصد پر تھیں، جن سے حاصل ہونے والے فوائد کو مستحکم اور محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے۔ افراط زر کی شرح میں استحکام مانیٹری پالیسی فریم ورک کی ساکھ کو آگے بڑھاتا ہے، اور افراط زر کی توقعات کو پورا کرنے کے لیے بہتر ہے۔ یہ، نتیجے میں، سرمایہ کاروں کے لیے غیر یقینی صورتحال کو کم کرتا ہے، ٹرم اور رسک پریمیم کو کم کرتا ہے، اور بیرونی مسابقت کو بڑھاتا ہے اور اس طرح ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ وبائی امراض کے آغاز کے بعد سے، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے وبائی امراض کے اثرات کو کم کرنے کے لیے ترقی کی بحالی کو ترجیح دی ہے۔ دستیاب ڈیٹا مہنگائی کے عمل کو بڑھانے والے خارجی اور بڑے پیمانے پر عارضی سپلائی جھٹکے کی طرف اشارہ کرتا ہے، اور اس طرح یہ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اس پر نظر رکھنے کے فیصلے کو صحیح ثابت کرتا ہے۔ معیشت میں سست روی کے پیش نظر سپلائی سائیڈ ڈرائیور عبوری ہو سکتے ہیں جبکہ ڈیمانڈ کے کھینچاؤ پر دباؤ برقرار ہے۔ اس مرحلے پر قبل از وقت مانیٹری پالیسی کا ردعمل شروعاتی اور تردد سے دوچار بحالی کو مار سکتا ہے جو انتہائی مشکل حالات میں قدم جمانے کی کوشش کر رہا ہے۔

13. افراط زر 2021-22: Q2: تک اوپری ٹولورینس بینڈ کے قریب رہ سکتا ہے، لیکن یہ دباؤ Q3: 2021-22 میں خریف کی فصل کی آمد کی وجہ سے کم ہونا چاہیے اور جب سپلائی کے سائیڈ اقدامات اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، سی پی آئی کی افراط زر اب 2021-22 کے دوران 5.7 فیصد کی پیش گوئی کی گئی ہے، جبکہ Q2 میں 5.9 فیصد، اور Q3 میں 5.3 فیصد، اور 2021-22 کے Q4 میں 5.8 فیصد، بڑے پیمانے پر خطرات کو بیلنس کرتے ہوئے۔ سی پی آئی افراط زر 2022-23: Q1: کے لیے 5.1 فیصد متوقع ہے۔

لیکویڈیٹی اور مالیاتی مارکیٹ کے حالات

14. جون- جولائی کے دوران، کئی ممالک میں افراط زر کی بڑھتے ہوئے نمبر اور کچھ ترقی یافتہ ممالک میں ادھوری معاشی بحالی کے ساتھ ابتدائی پالیسی کے معمول پر آنے کے خدشے کے جواب میں عالمی مالیاتی منڈیاں اتار چڑھاؤ کا شکار ہوئیں۔ ان پیش رفتوں کو ہمارے پالیسی میٹرکس میں مناسب رسپانس دینے کے لیے غور کرنے کی ضرورت ہے، یہ مانتے ہوئے کہ معیشت کو عالمی سطح پر پھیلے دباؤ سے بچانا اور مالی استحکام کو یقینی بنانا ریزرو بینک کے لیے ایک ترجیح والا کام ہے۔ بہر حال، گھریلو میکرو اکانومک حالات اور ابھرتی ہوئی افراط زر کی حرکیات ہماری مالیاتی پالیسی کے اقدامات کا بنیادی محور بنے رہیں گے۔

15. ریزرو بینک نے اپنے مارکیٹ آپریشنز کے ذریعے، روایتی اور غیر روایتی، وبائی امراض کے آغاز کے بعد سے کافی زیادہ لیکویڈیٹی برقرار رکھی ہے تاکہ گھریلو مانگ کی حمایت میں مالی حالات میں نرمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ سرمایہ کی آمد کی نئی قوت اور ثانوی مارکیٹ میں ریزرو بینک کی سرکاری سیکیورٹیز کی خریداری سے پرجوش، ریورس ریپوز کے ذریعے مجموعی جذب جون میں روزانہ اوسط 5.7 لاکھ کروڑ سے بڑھ کر جولائی 2021 میں 6.8 لاکھ کروڑ ہو گئی اور یہ مزید بڑھ کر اگست 2021 میں اب تک 8.5 لاکھ کروڑ تک پہنچ گئی (4 اگست تک)۔

16. [06 فروری 2020](#) کو اعلان کردہ لیکویڈیٹی مینجمنٹ فریم ورک کے تحت، ریزرو بینک اپنے اہم لیکویڈیٹی آپریشن کے طور پر 14 دن کے متغیر شرح ریورس ریپو (VRRR) کی نیلامیاں کر رہا ہے۔ نارمل لیکویڈیٹی آپریشنز کے آغاز کے ساتھ، متغیر شرح ریورس ریپو (VRRR)، جو کہ عارضی طور پر وبائی امراض کے دوران رکا ہوا تھا، اس کو 15 جنوری 2021 سے دوبارہ متعارف کرایا گیا ہے، اور 2 لاکھ کروڑ کے ابتدائی جذب کو اگلے پندرہ دن کی نیلامی میں بڑھا دیا گیا ہے۔ متوازی طور پر، مقررہ شرح تک اوور نائٹ ریورس ریپو تک رسائی کو کھلا رکھا گیا ہے۔ مارکیٹوں نے متغیر شرح ریورس ریپو (VRRR) کو اپنا لیا ہے اور یہاں تک کہ زیادہ معاوضے کے پیش نظر اس کا خیر مقدم کیا ہے، جسے وہ اوور نائٹ ریورس ریپو کی مقررہ شرح کے مقابلے میں پیش کرتا ہے۔ جو خدشہ ظاہر کیا جا رہا تھا کہ متغیر شرح ریورس ریپو (VRRR) کی بحالی لیکویڈیٹی سخت کرنے کے مترادف ہے، اس خدشے کو ختم کر دیا گیا ہے۔ ہم نے نیلامی میں بولی کور کے تناسب کے لحاظ

سے متغیر شرح ریورس ریپو (VRRR) کی زیادہ مانگ دیکھی ہے۔ ان تمام پہلوؤں پر غور کرتے ہوئے، اب 13 اگست 2021 کو 2.5 لاکھ کروڑ کی پندرہ دن کی متغیر شرح ریورس ریپو (VRRR) کی نیلامیاں کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ 27 اگست 2021 کو 3.0 لاکھ کروڑ اور 9 ستمبر 2021 کو 3.5 لاکھ کروڑ، اور 24 ستمبر 2021 کو 4.0 لاکھ کروڑ کی نیلامی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان بڑھتے ہوئے متغیر شرح ریورس ریپو (VRRR) کی نیلامیوں کو اگوموڈیٹیو پالیسی کے موقف کے الٹ پھیر کے طور پر غلط نہیں پڑھا جانا چاہیے، کیونکہ مقررہ شرح ریورس ریپو کے تحت جذب شدہ رقم ستمبر 2021 کے آخر میں 4.0 لاکھ کروڑ سے زیادہ رہنے کی توقع ہے۔ یہاں یہ بات بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ متغیر شرح ریورس ریپو (VRRR) ونڈو کے تحت قبول شدہ رقم سسٹم لیکویڈیٹی کا حصہ بن جاتی ہے۔

17. ریزرو بینک کا سیکنڈری مارکیٹ جی سیکورٹیز کے حصول کا پروگرام (G-SAP) پیداوار کی توقعات کو پورا کرنے میں کامیاب رہا ہے جبکہ مارکیٹ کے شرکاء کی جانب سے گہرے ردعمل کو ابھارتا ہے۔ ہم جی سیکورٹیز 0-2 کے تحت 12 اگست اور 26 اگست 2021 کو 25000 کروڑ کی مزید دو نیلامیاں کرنے کی تجویز پیش کرتے ہیں۔ ہم ان نیلامیوں اور دیگر کاموں کو جاری رکھیں گے جیسے اوپن مارکیٹ آپریشنز (OMOs) اور آپریشن ٹوائسٹ (OT)، دوسروں اور کاموں کے ساتھ، اور ان کو ابھرتے ہوئے معاشی اور مالی حالات کے مطابق ترتیب دیں گے۔

18. اس کے منظم ارتقاء کے لیے پیداوار کے کرو کے تمام حصوں میں فعال تجارت ہونا ضروری ہے۔ ہماری حالیہ جی سیکورٹیز کے حصول کا پروگرام (G-SAP) کی نیلامیاں جنہوں نے میچورٹی سپیکٹرم میں سیکورٹیز پر توجہ مرکوز کی ہے اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ پیداوار کے کرو کے تمام حصے میں لیکویڈیٹی برقرار رہے۔ مزید یہ کہ، جی سیکورٹیز کے حصول کا پروگرام (G-SAP) کی نیلامیوں اور آپریشن موڈ میں آف دا رن اور آن دا رن سیکورٹیز دونوں کو شامل کرنے کے لیے ہمارے اختیارات ہمیشہ کھلے رہتے ہیں۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ ثانوی مارکیٹ کے حجم میں اضافہ ہوگا اور مارکیٹ کے شرکاء ایسی پوزیشنیں لیں گے جو پیداوار میں دو طرفہ حرکت کا باعث بنے گی۔

19. مرکزی اور ریاستی دونوں حکومتوں کے قرض منیجر کی حیثیت سے ہماری کوشش یہ رہی ہے کہ رول اوور کے خطرے کو کم سے کم کرتے ہوئے ان کے قرض لینے کے پروگراموں کو مناسب قیمت پر یقینی بنایا جائے۔ اپنے پہلے بیانات میں، میں نے عوامی بھلائی کے طور پر پیداوار کے وکر کے منظم ارتقاء پر زور دیا ہے جس میں مارکیٹ کے شرکاء اور ریزرو بینک دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ چونکہ جی سیکورٹیز کی پیداوار ایک معیار کے طور پر کام کرتی ہے اور قرض مارکیٹ کے دوسرے حصوں کے لیے ایک اعلیٰ سگنلنگ ویلیو ہے، پیداوار کے منظم راستے پر رہنمائی نیلامی کٹ آف، ڈویلپمنٹ، منسوخی اور گرین شو اختیارات پر انمری مارکیٹ آپریشنز کے ذریعے فراہم کی گئی۔ 14 سال تک کی سیکورٹیز کے اجراء کے لیے حال ہی میں اعلان کردہ یکساں قیمتوں کی نیلامی کے تعارف سے توقع کی جاتی ہے کہ پرانمری طبقہ میں بولی دہندگان کو درپیش

خطرات میں کمی آئے گی۔ موجودہ نقد بیلنس کے اندر سال کی پہلی چھ ماہی کے لیے ریاستوں کو جی ایس ٹی معاوضہ کی ادائیگی کو ایڈجسٹ کرنے کے حکومت کے فیصلے سے اس سال حکومت کے قرض لینے کے پروگرام کے سائز پر مارکیٹ کے خدشات کو دور کرنا چاہیے۔

20. آر بی آئی کی مانیٹری پالیسی اقدامات اور عمل کی افادیت موجودہ نرمی کے دوران ٹرانسمیشن میں نمایاں بہتری سے ظاہر ہوتی ہے۔ فروری 2019 کے بعد سے ریپو ریٹ میں 250 بیس پوائنٹس کی کمی کے نتیجے میں تازہ روپے کے قرضوں پر ویٹڈ ایوریج لینڈنگ ریٹ (WALR) میں مجموعی طور پر 217 بیس پوائنٹس کی کمی واقع ہوئی ہے۔ گھریلو قرضے کے اخراجات میں کمی آئی ہے، بشمول کارپوریٹ بانڈز، ڈیبینچرز، سی پیز، سی ڈیز اور ٹی بلز جیسے مارکیٹ کے آلات پر سود کی شرح کے۔ کریڈٹ مارکیٹ میں، میکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری ادارے۔ (MSMEs)، ہاؤسنگ اور بڑی صنعتوں کے لیے قرضوں کی شرح میں ٹرانسمیشن مضبوط رہی ہے۔ کم شرح سود کے نظام نے گھریلو شعبے کو قرض کی فراہمی کا بوجھ کم کرنے میں بھی مدد کی ہے۔ پرسنل ہاؤسنگ لون اور کمرشل رئیل اسٹیٹ سیکٹر کو دیے جانے والے قرضوں پر سود کی شرح میں نمایاں کمی معیشت کے لیے بہتر ہے، کیونکہ یہ سیکٹر وسیع پیمانہ اور فارورڈ روابط رکھتے ہیں اور روزگار کے لیے بہت زیادہ مواقع فراہم کرتے ہیں۔

اضافی اقدامات

21. وبائی امراض کے آغاز کے بعد، ریزرو بینک نے اس کے اثرات کو کم کرنے کے لیے 100 سے زائد اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے، ہماری کوشش یہ ہوگی کہ ان اقدامات کی مانیٹرنگ جاری رکھی جائے جو ابھی تک جاری ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ہمارے تمام اقدامات کا فائدہ ٹارگیٹڈ سٹیک ہولڈرز تک پہنچ جائے۔ اس پس منظر میں اور میکرو اکنامک صورتحال اور مالیاتی مارکیٹ کے حالات کے ہمارے مسلسل جائزے کی بنیاد پر، آج کچھ اضافی اقدامات کا اعلان کیا جا رہا ہے۔ ان اقدامات کی تفصیلات [مانیٹری پالیسی بیان کے ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسیوں \(پارٹ-بی\)](#) کے بیان میں بیان کی گئی ہیں۔ یہاں پر ہم ان اقدامات کا خاکہ پیش کرتے ہیں۔

آن ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او اسکیم: آخری تاریخ میں توسیع

22. آن ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او اسکیم کا دائرہ، جس کا ابتدائی طور پر پانچ سیکٹرز کے لیے 9 اکتوبر، 2020 کو اعلان کیا گیا تھا، اسے دسمبر 2020 میں کاماتھ کمیٹی کی طرف سے شناخت شدہ دباؤ والے شعبوں کے لئے بڑھا دیا گیا تھا، اور فروری 2021 میں این بی ایف سی کو بینک قرضے کے لئے بڑھایا گیا تھا۔ اس اسکیم کے آپریٹنگ وقت کو بھی مرحلہ وار طریقے سے 30 ستمبر 2021

تک بھی بڑھایا گیا تھا۔ ابتدائی اور نازک معاشی بحالی کو دیکھتے ہوئے، اب فیصلہ کیا گیا ہے کہ آن ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او اسکیم کو مزید تین ماہ کی مدت یعنی 31 دسمبر 2021 تک بڑھایا جائے۔

مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (MSF): ریلیکسیشن کی مدت میں توسیع

23. [27 مارچ 2020](#) کو، بینکوں کو قانونی تقاضے کے تناسب (SLR) میں خالص طلب اور وقت کی واجبات (NDTL) کے اضافی ایک فیصد تک بڑھا کر مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (MSF) کے تحت فنڈز حاصل کرنے کی اجازت دی گئی، یعنی میں خالص طلب اور وقت کی واجبات (NDTL) کے مجموعی طور پر 3 فیصد تک فراہم کی گئی۔ بینکوں کو ان کی لیکویڈیٹی کوریج ریشو (ایل سی آر) کی ضروریات کو پورا کرنے سمیت ان کی لیکویڈیٹی کی ضروریات پر راحت فراہم کرنے کے لیے، یہ ریلیکسیشن جو کہ فی الحال 30 ستمبر 2021 تک دستیاب ہے اسے مزید تین ماہ کی مدت کے لیے بڑھایا جا رہا ہے، یعنی 31 دسمبر، 2021 تک کے لئے بڑھایا جا رہا ہے۔ یہ عمل 1.62 لاکھ کروڑ کی حد تک فنڈز تک بڑھتی ہوئی رسائی فراہم کرتی ہے اور ایل سی آر کے لیے اعلیٰ معیار کے مائع اثاثوں (HQLA) کے لیے اہل ہے۔

لیبور ٹرانزیشن- گائیڈ لائنز کا جائزہ- غیر ملکی کرنسی میں ایکسپورٹ کریڈٹ اور ماخوذ معاہدوں کی تنظیم نو

24. لندن انٹر بینک آفرڈ ریٹ (LIBOR) سے دور منتقلی ایک اہم واقعہ ہے جو بینکوں اور مالیاتی نظام کے لیے کچھ چیلنجز پیش کرتا ہے۔ ریزرو بینک فعال طور پر اقدامات کرنے کے لیے بینکوں اور مارکیٹ اداروں کے ساتھ رابطہ بنائے ہوئے ہے۔ ریزرو بینک نے ریگولیٹڈ اداروں اور مالیاتی منڈیوں کے لیے ہموار منتقلی کو یقینی بنانے کے لیے مشورے بھی جاری کیے ہیں۔ اس تناظر میں، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ (i) غیر ملکی کرنسی میں برآمدی کریڈٹ اور (ii) مشتق معاہدوں کی تنظیم نو سے متعلق ہدایات میں ترمیم کی جائے۔ بینکوں کو اجازت دی جائے گی کہ وہ متعلقہ کرنسی میں کسی بھی وسیع پیمانے پر قبول شدہ متبادل حوالہ کی شرح کا استعمال کرتے ہوئے غیر ملکی کرنسی میں ایکسپورٹ کریڈٹ بڑھائیں۔ چونکہ لندن انٹر بینک آفرڈ ریٹ (LIBOR) کی طرف سے حوالہ کی شرح میں تبدیلی ایک "فورس میجیور" ایونٹ ہے، لہذا بینکوں کو یہ بھی مشورہ دیا جا رہا ہے کہ حوالہ کی شرح میں لندن انٹر بینک آفرڈ ریٹ (LIBOR) / لندن انٹر بینک آفرڈ ریٹ (LIBOR) سے متعلقہ بینچ مارک سے متبادل حوالہ کی شرح میں تبدیلی کو دوبارہ تشکیل نہیں سمجھا جائے گا۔

ریزولوشن فریم ورک 1.0 کے تحت مالیاتی پیرامیٹرز کے حصول کے لیے ڈیڈلائن کی تاخیر

25. [6 اگست 2020 کو اعلان کردہ کووڈ-19 سے متعلق تناؤ کے لیے ریزولوشن فریم ورک](#) کے تحت نافذ کردہ قرارداد کے منصوبوں کے لیے ضروری ہے کہ بعض مالیاتی پیرامیٹرز کے حوالے سے سیکٹر کے مخصوص حدود کو پورا کیا جائے۔ ان پیرامیٹرز میں سے، چار پیرامیٹرز کے حوالے

سے تھریش ہولڈ قرض لینے والے اداروں کی آپریشنل کارکردگی سے متعلق ہیں، جیسے۔ کل قرض سے EBIDTA تناسب، موجودہ تناسب، قرض سروس کوریج تناسب اور اوسط قرض سروس کوریج تناسب۔ ان تناسب کو 31 مارچ 2022 تک پورا کرنا ضروری ہے۔ کووڈ 19 کی دوسری لہر کے منفی اثرات اور کاروباری اداروں کی بحالی پر پیدا ہونے والی مشکلات کو تسلیم کرتے ہوئے اور آپریشنل پیرامیٹرز کو پورا کرتے ہوئے، مذکورہ بالا چار پیرامیٹرز کے حوالے سے مخصوص حدوں کو پورا کرنے کے لئے ٹارگیٹ تاریخ کو یکم اکتوبر 2022 تک موخر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

اختتامی ریمارکس

26. جیسا کہ کووڈ 19 کی دوسری لہر ختم ہو رہی ہے، تو امید ہے کہ مناسب وبائی پروٹوکول اور ویکسینیشن کی شرح میں اضافے کے ساتھ، ہمیں تیسری لہر پر قابو پانے کے قابل ہونا چاہئے، اگر ایسا ہوتا ہے۔ بحیثیت قوم، ہمیں چوکس رہنا چاہیے اور وائرس کے تیزی سے منتقل ہونے والے شکلوں کے ساتھ وبائی امراض کی کسی بھی بحالی سے فعال طور پر نمٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیے، اگر ایسا ہوتا ہے۔

27. بحالی تمام شعبوں میں ناموار رہی ہے اور اسے تمام پالیسی سازوں کی مدد کی ضرورت ہے۔ ریزرو بینک اپنے تمام پالیسی لیورز - مالیاتی، معقول یا ریگولیٹری کو تعینات کرنے کی تیاری کے ساتھ "اپنی پوری کوشش کرنے کے" موڈ میں رہتا ہے۔ اس کے متوازی طور پر، مالی استحکام کے تحفظ پر ہماری توجہ جاری ہے۔ اس موڈ پر، ہماری اولین ترجیح یہ ہے کہ استحکام کے ساتھ پائیدار ترقی کے راستے پر پائیدار بحالی کو یقینی بنانے کے لیے نمو کو فروغ دیا جائے۔ اس کوشش میں، ہم نے مہاتما گاندھی سے متاثر ہو کر اداسی پر شعوری طور پر امید پسندی کا انتخاب کیا ہے۔ گاندھی جی نے کہا تھا: "میں ایک ناقابل یقین پر امید شخص ہوں، لیکن میں ہمیشہ اپنی امید کو ٹھوس حقائق پر قائم رکھتا ہوں۔"

شکریہ، سلامت رہیں۔ محفوظ رہیں۔ نمسکار

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2021-2022/643